



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بلدیہ نے مجھے ایک ایسی زمین دی ہے جس کی آمدنی بہت محدود ہے۔ یہ زمین میرے پاس تین سال سے ہے اور میرا ارادہ یہ ہے کہ جب بھی اس کی مناسب قیمت ملی میں اسے فروخت کر دوں گا، کیونکہ میرے لیے اس کا محل وقوع مناسب نہیں ہے؟ سوال یہ ہے کہ کیا اس زمین پر زکوٰۃ واجب ہے؟ اگر واجب ہے تو کیا میں گزشتہ تین سالوں کی زکوٰۃ ادا کروں یا ایک سال کی؟ فتویٰ دیجئے، اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: اگر آپ نے اس زمین کے فروخت کرنے کا ارادہ کر لیا ہے تو اس کی قیمت پر زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی جب کہ آپ کے ارادہ فروخت کے وقت کے بعد ایک سال ہو جائے۔ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یأمنان نخرج الصدقة من الذی نعد للبیع) (سنن ابی داود الزکاة باب العروض اذا كانت للتجارة الخ: 1562)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس مال کی زکوٰۃ ادا کریں جو ہم نے تجارت کے لیے تیار کیا ہو۔“

اور بھی کئی شواہد ہیں، جو اس حدیث کے معنی پر دلالت کر رہے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاة: ج 2 صفحہ 117

محدث فتویٰ